23 رمضان

جمہوریت ہمیشہ اسلام پر حملہ آور رہے گی لہٰذا اس کی جگہ نبی ﷺ کے طریقے کے مطابق خلافت کو قائم کرو

جمہوریت ہمیشہ اسلام پر حملہ آور رہے گی کیونکہ یہ انسانوں سے بنی پارلیمان کو اقتدارِ اعلیٰ سونپ دیتی ہے اور اُنہیں اس بات کی اجازت دیتی ہے کہ وہ اپنی مرضی اور خواہشات کے مطابق قوانین بنائیں جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ

"اور یہ کہ (آپ ﷺ) ان کے درمیان اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ (احکامات) کے مطابق فیصلہ کریں اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں۔ اور ان سے محتاط رہیں کہ کہیں یہ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ بعض (احکامات) کے بارے میں آپ ﷺ کو فتنے میں نہ ڈال دیں"

(المائدہ:49)۔

نبی ﷺ کے طریقے پر قائم خلافت کے حکمران ہر ایک قانون صرف اور صرف قرآن وسنت سے لینے کے پابند ہوتے ہیں۔ جہاں تک نبی ﷺ کے طریقے پر قائم خلافت میں مجلس امت کا تعلق ہے، جو کہ عوام کی نمائندگی کرتی ہے، تو اس کا کام قرآن وسنت کے نفاذ میں کوتاہی کی صورت میں حکمران کا احتساب کرنا ہوتا ہے۔ اور جہاں تک عدلیہ کا تعلق ہے تو نبی ﷺ کے طریقے پر قائم خلافت میں قاضی مظالم کے پاس یہ اختیار ہوتا ہے کہ وہ خلیفہ سمیت کسی بھی حکمران کو اسلام سے ہٹ کر حکمرانی کرنے پر برطرف کرسکے۔

حزب التحرير ولایہ پاکستان

www.hizb-ut-tahrir.info/ur/